السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جادو کا کیا علاج ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اول :

یہ دیکھا جائے گا جادوگر نے جادو کس چیز میں کیا ہے اگر اس کا پتہ چل جائے کہ اس نے کسی جگہ میں بالوں پر یا کنگھی کے دندانوں پر یا اس کے علاوہ کسی اور چیز پر کیا ہے جب یہ پتہ چل جائے کہ فلاں جگہ پر رکھا ہے تو اس چیز کو زائل کر دیا اور جلا دیا اور تلف کر دیا جائے تو جو کیا گیا ہے وہ ختم اور جو جادوگر کا ارادہ تھا وہ زائل ہو جائے گا۔

دوم :

یہ کہ اگر جادوگر کا پتہ چل جائے تو اس پر لازم کیا جائے کہ جو اس نے کیا ہے وہ اسے زائل کرے تو اسے یہ کہا جائے گا کہ یا تو اسے جو کہ تو نے کیا ہے اسے زائل کر دے یا پھر تیری گردن ماردی جائے گی تو پھر جب وہ اسے ختم کر دے تو ولی الامر اس کی گردن اڑائے گا کیونکہ صحیح مسئلہ یہی ہے کہ جادوگر کو بغیر توبہ کے قتل کیا جائے گا جیسا کہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا :

"جادوگر کی حد تلوار سے اس کی گردن اڑانی ہے"۔

اور جب حضرت ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا کو یہ معلوم ہوا کہ ان کی لونڈی جادو کرتی ہے تو انہوں نے اسے قتل کر دیا۔

سوم :

پڑھائی کا جادو کے ختم کرنے میں بہت بڑا اثر ہے اور وہ اس طرح کہ جس پر جادو کیا گیا ہے اس پر یا پھر ایک برتن میں آیۃ الکرسی اور سورت اعراف اور یونس اور مریم جو جادو کی آیات اور اس کے ساتھ سورت کافرون اور اخلاص اور الفلق اور الناس پڑھے اور اس کی عافیت اور شفاء کی دعاء کرے اور خاص طور پر وہ دعاء جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے وہ پڑھے :

"اللھم رب الناس اذھب الباس واشف انت الشافی لاشفاء الاشفاؤک لایغادر سقما"

(اے لوگوں کے رب تکلیف دور کر دے اور شفا یابی سے نواز تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفاء کے علاوہ کوئی شفاء نہیں ایسی شفاء نصیب فرما کہ جو کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے"

اور ایسے ہی وہ دم جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا تھا :

"بسم اللہ ارقیک من کل شئ یؤذیک ومن شر کل نفس أو عین حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ أرقیک"

(میں اللہ کے نام سے تجھے ہر اس چیز سے دم کرتا ہوں جو کہ تکلیف دینے والی ہے اور ہر نفس کے شر سے یا ہر حاسد آنکھ سے اللہ آپ کو شفا دے میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں"

تو اس دم کو تین مرتبہ کرے اور تین مرتبہ "قل ھو اللہ احد" اور معوذتین "قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس" بھی تین مرتبہ دہرائے اور ایسے ہی وہ پانی میں پڑھے جو ہم نے ذکر کیا ہے اور اس میں سے جسے جادو کیا گیا ہے وہ پیے اور باقی پانی سے غسل کرے یہ ایک یا اس سے زیادہ حسب ضرورت کرے تو ان شاء اللہ جادو کا اثر جاتا رہے گا یہ علاج علماء نے اپنی کتب میں ذکر کیا ہے مثلا شیخ عبدالرحمان بن حسن رحمہ اللہ نے اپنی کتاب (فتح المجید شرح کتاب التوحید) میں (باب ماجاء فی النشرة) منتر کے باب میں ذکر کیا ہے اور ان کے علاوہ دوسروں نے بھی ذکر کیا ہے۔

چہارم :

سات بیری کے پتے کوٹ کرپانی میں ملائیں اوراس پر آیات اور سورتیں اور دعائیں پڑھیں جن کا ذکر پیچھے کیا گیا ہے تو یہ پانی پیا بھی جائے اوراس سے غسل بھی کرے اورایسے ہی یہ اس کے علاج میں بھی نفع مند ہے جسے اس کی بیوی سے روکا گیا ہے توسبز بیری کے سات پتے پانی میں رکھ کراس پر مندرجہ بالا آیات و سورتیں اور دعائیں پڑھیں تواللہ کے حکم سے یہ نافع ثابت ہوگا ۔

جادووالے مریض اوراس کے لئے جسے اس کی بیوی سے روک دیا گیا ہوکہ وہ اس سے جماع نہ کرسکے اس کے لئے پانی اور بیری کے پتوں پر جو آیات پڑھنی ہیں وہ ذیل میں ذکر کی جاتی ہیں :

١-سورت فاتحہ پڑھنی ہے -

2-سورت بقرہ میں سے آیۃ الکرسی پڑھنی اوروہ اللہ کا فرمان یہ ہے :

للہ لاالہ الاھو الحی القیوم لاتاخذہ سنۃ ولا نوم لہ مافی الارض من ذالذی یشفع عندہ الاباذنہ یعلم مابین ایدیھم وما خلفھم ولایحیطون بشیء من علمہ الابماشاء وسع کرسیہ السماوات والارض ولایؤدہ حفظھما وھوالعلی العظیم "

(اللہ تعالی ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جوزندہ اور سب کا تھامنے والا ہے جسے نہ تواونگھ آئے اور نہ ہی نیند - آسمان وزمین میں تمام چیزیں اسی کی ملکیت ہیں کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کرسکے وہ جوانکے سامنے ہے اور جوانکے پیچھے ہے اس کے علم میں ہے وہ اسکے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی کی وسعت نے آسمانوں وزمین کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالی ان کی حفاظت سے نہ تو تھکتا اور نہ ہی اکتاتا ہے اوروہ بلند اور بہت بڑا ہے - (البقرہ 255)

3-سورت اعراف کی یہ آیات پڑھیں :

قَالَ اِن کُنتَ جِئتَ بِاٰیَۃٍ فَاْتِ بِھا اِن کُنتَ مِنَ الصّٰدِقِینَ ١٠٦ فَاَلقٰی عَصَاہُ فَاِذَا ھِیَ ثُعبَانٌ مُّبِینٌ ١٠٧ وَنَزَعَ یَدَہُ فَاِذَا ھِیَ بَیضَاءُ لِلنّٰظِرِینَ ١٠٨ قَالَ المَلَأُ مِن قَومِ فِرعَونَ اِنَّ ھٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیمٌ ١٠٩ یُرِیدُ اَن یُّخرِجَکُم مِّن اَرضِکُم فَمَاذَا تَاْمُرُونَ ١١٠ قَالُوا اَرجِہ وَاَخَاہُ وَاَرسِل فِی المَدَآئِنِ حٰشِرِینَ ١١١ یَاْتُوکَ بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیمٍ ١١٢ وَجَاءَ السَّحَرَۃُ فِرعَونَ قَالُوا اِنَّ لَنَا لَاَجرًا اِن کُنَّا نَحنُ الغٰلِبِینَ ١١٣ قَالَ نَعَم وَاِنَّکُم لَمِنَ المُقَرَّبِینَ ١١٤ قَالُوا یٰمُوسٰی اِمَّا اَن تُلقِیَ وَاِمَّا اَن نَّکُونَ نَحنُ المُلقِینَ 115 قَالَ اَلقُوا فَلَمَّا اَلقَوا سَحَرُوا اَعیُنَ النَّاسِ وَاستَرھَبُوھُم وَجَاءُو بِسِحرٍ عَظِیمٍ ١١٦ وَاَوحَینَا اِلٰی مُوسٰی اَن اَلقِ عَصَاکَ فَاِذَا ھِیَ تَلقَفُ مَا یَاْفِکُونَ ١١٧ فَوَقَعَ الحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوا یَعمَلُونَ ١١٨ فَغُلِبُوا ھُنَالِکَ وَانقَلَبُوا صٰغِرِینَ ١١٩ وَاُلقِیَ السَّحَرَۃُ سٰجِدِینَ ١٢٠ قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ العٰلَمِینَ ١٢١ رَبِّ مُوسٰی وَھٰرُونَ ١٢٢ الاعراف106

'' فرعون نے کہا ہے کہ اگر آپ کوئی معجزہ لے کر آئے ہیں تواس کواب پیش کیجئے اگر آپ سچے ہیں ؟ توانہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو دفعتا وہ صاف ایک اژدھا بن گیا اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ یکایک سب دیکھنے والوں کے روبرو بہت ہی چمکتا ہوا ہوگیا قوم فرعون کے جو سردار لوگ تھے انہوں نے کہا کہ واقعی یہ شخص بہت بڑا جادوگر ہے یہ چاہتا ہے کہ تم کو تمہاری سرزمین سے نکال باہر کرے سو تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہوانہوں نے کہا آپ ان کو اور ان کے بھائی کو مہلت دے دواور شہروں میں ہرکاروں کو بھیج دیجئے کہ وہ سب ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لاکر حاضر کردیں اوروہ جادوگر فرعون کے پاس حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ اگر ہم غالب ہوگئے تو ہم کو کوئی بڑا صلہ ملے گا ؟ فرعون نے کہا کہ ہاں اور تم سب مقرب لوگوں میں ہوجاؤ گے ان ساحروں نے عرض کیا کہ اے موسی خواہ آپ ڈالیں یا ہم ہی ڈالیں ؟ (موسی علیہ السلام) کہنے لگے تم ہی ڈالو پس جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی نظر بندی کردی اوران پر ہیبت غالب کردی اورایک طرح کا بہت بڑا جادو دکھلایا اور ہم نے موسی علیہ السلام کو حکم دیا اپنی لاٹھی ڈال دیجئے سو اس کا ڈالنا تھا کہ اس نے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کردیا پس حق ظاہر ہوگیا اورانہوں نے جوکچھ بنایا تھا سب کچھ جاتا رہا پس وہ لوگ موقع پر ہار گئے اور خوب ذلیل ہوکر پھرے اور جو ساحر تھے سجدہ میں گرگئے اور کہنے لگے کہ ہم رب العالمین پر ایمان لائے جو موسی اورہارون کا رب ہے) الاعراف 106 122-

4-سورت یونس کی مندرجہ ذیل آیات پڑھیں :

وَقَالَ فِرعَونُ ائتُونِی بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیمٍ ٧٩ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَۃُ قَالَ لَھُم مُّوسٰی اَلقُوا مَا اَنتُم مُّلقُونَ ٨٠ فَلَمَّا اَلقَوا قَالَ مُوسٰی مَا جِئتُم بِہِ السِّحرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبطِلُہُ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصلِحُ عَمَلَ المُفسِدِینَ ٨١ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَو کَرِہَ المُجرِمُونَ ٨٢ یونس/8279-

(اورفرعون نے کہا کہ میرے پاس تمام جادوگروں کو حاضر کرو پھر جب جادوگر آئے تو موسی علیہ السلام نے ان سے کہا ڈالو جوکچھ تم ڈالنے والے ہو سو جب انہوں نے ڈالا تو موسی علیہ السلام نے فرمایا کہ جوکچھ تم لائے ہو جادو ہے یقینی بات یہ ہے اللہ تعالی اس کو ابھی درہم برہم کئے دیتا ہے اللہ تعالی ایسے فسادیوں کا کام نہیں بننے دیتا)

3-اورسورت طہ کی مندرجہ ذیل آیات پڑھیں :

قَالُوا یٰمُوسٰی اِمَّا اَن تُلقِیَ وَاِمَّا اَن نَّکُونَ اَوَّلَ مَن اَلقٰی ٦٥ قَالَ بَل اَلقُوا فَاِذَا حِبَالُھُم وَعِصِیُّھُم یُخَیَّلُ اِلَیہِ مِن سِحرِھِم اَنَّھَا تَسعٰی ٦٦ فَاَوجَسَ فِی نَفسِہٖ خِیفَۃً مُّوسٰی ٦٧ قُلنَا لَا تَخَف اِنَّکَ اَنتَ الاَعلٰی ٦٨ وَاَلقِ مَا فِی یَمِینِکَ تَلقَف مَا صَنَعُوا اِنَّمَا صَنَعُوا کَیدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفلِحُ السّٰحِرُ حَیثُ اَتٰی ٦٩ طہ6965-

(کہنے لگے اے موسی یا تو تو پہلے ڈال یا ہم پہلے ڈالنے والے بن جائیں جواب دیا کہ نہیں تم ہی پہلے ڈالو اب تو موسی علیہ السلام کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے بھاگ دوڑ رہی ہیں پس موسی نے اپنے دل میں ڈر محسوس کیا ہم نے فرمایا خوف نہ کر یقینا تو ہی غالب اور برتر رہے گا اور تیرے دائیں ہاتھ میں جو ہے اسے ڈال دے کہ ان کی تمام کاریگری کو وہ نگل جائے انہوں نے جو کچھ بنایا ہے صرف یہ جادوگروں کے کرتب ہیں اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا)

6-سورۃ الکافرین کو پڑھیں ۔

٧-سورۃ الاخلاص اور معوذتین (فلق اور الناس)

8-بعض شرعی دعائیں پڑھنا مثلا :

"اللھم رب الناس اذھب الباس واشف انت الشافی لاشفاء الاشفاؤک شفاء لایغادر سقما"

تین بار پڑھے ۔

(اے اللہ لوگوں کے رب تکلیف دور کر دے اور شفا یابی سے نواز تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفاء کے علاوہ کوئی شفا نہیں ایسی شفا نصیب فرما کہ جو کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے) اسے تین بار پڑھے تو اچھا ہے ۔

اور اگر ہو سکے ساتھ یہ بھی تین بار پڑھے تو بہتر ہے :

" بسم اللہ ارقیک من کل شیء یوذیک ومن شر کل نفس او عین حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ ارقیک ۔

(میں اللہ کے نام سے تجھے ہر اس چیز سے دم کرتا ہوں جو کہ تکلیف دینے والی ہے اور ہر نفس کے شر سے یا ہر حاسد آنکھ سے اللہ آپ کو شفا دے میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں) ۔

اور اگر مندرجہ بالا آیات اور دعائیں مریض کے اوپر پڑھتے جائیں اور اس کے سینے اور سر پر دم کرے تو یہ ان شاء اللہ اللہ کے حکم سے شفا کے اسباب میں سے ہے ۔ ۔

کتاب : مجموع فتاوی ومقالات متنوعہ ۔ ،تالیف " فضیلۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ تعالی – م/8 ص/144

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی